منتقل ہو گئے تھے۔ مولانا نے اس ترکِ سکونت کا ذکر ان الفاظ میں کیا ہے:

"۳۹ء کے آغاز میں بعض وجوہ سے میں دارالاسلام چھوڑ کر لاہور آ گیا۔" (ص ۲۸۲)

بہتر ہوتا کہ گیلانی صاحب "ان وجوہ" پر روشنی ڈالتے۔ یہ وہ دور ہے جب سیّد مودودی نے "مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش" کا تیسرا حصہ لکھنا شروع کیا تھا۔

مولانا مودودی تشکیلِ جماعت اسلامی کے بعد دوبارہ "دارالاسلام" تشریف لے گئے تھے دوبارہ دارالاسلام میں سکونت کیوں اور کن شرائط پر کی گئی؟

۲۔ "دارالاسلام" کا تجربہ کس قدر کامیاب رہا؟ اس پر کھل کر نہیں لکھا گیا۔ امید ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں یہ معمولی خامیاں درست کر دی جائیں گی۔ (اختر راہی)

(۵)

نام کتاب: تعلیم القرآن

تالیف: مولانا محمد ادریس صاحب ندوی

ضخامت: ۱۵۸ صفحات (بڑا سائز)

کاغذ، کتابت، طباعت: نہایت اعلیٰ

قیمت: ۴ روپے ۵۰ پیسے

ناشر: مکتبہ خاور۔ مسلم مسجد۔ لاہور

یہ کتاب اگرچہ بنیادی طور پر بچوں کے لیے لکھی گئی ہے لیکن اس سے ہر عمر کے لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس کتاب میں فاضل مؤلف نے سو سے زائد عنوانات کے تحت قرآن کریم کی دینی و اخلاقی تعلیمات نہایت دلنشین انداز میں بیان کی ہیں چند عنوانات یہ ہیں:

ماں باپ کے ساتھ برتاؤ۔ اولاد کے ساتھ برتاؤ۔ لباس کا ادب۔ بات چیت کا ادب۔ سچائی۔ سخاوت۔ امانت۔ انصاف۔ نرم دلی۔ تواضع۔ ایثار۔ اعتدال۔ غیبت۔ بہتان۔ خیانت۔ تمسخر۔ رشوت۔ سود خوری وغیرہ۔

ہر عنوان کے تحت موضوع سے متعلق قرآن حکیم کی ایک آیت لکھی گئی ہے اور اس کے نیچے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات و اعمال کی روشنی میں اس کی تشریح و تفسیر کی گئی ہے اس طرح یہ کتاب اسلام کی دینی اور اخلاقی تعلیمات کا ایک ایسا گلدستہ بن گئی ہے جس کے پھولوں